سوال

(220) مسلمان عورت کا ہار اور انگوٹھی پہن کر تصویر یا آئینے کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ گلے میں ہار اور ہاتھ انگوٹھی پہن کر نماز ادا کرے یا وہ اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے سامنے تصویر یا آئینہ ہو؟ ہمیں فائدے پہنچائیے اللہ آپ کو فائدہ پہنچائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ہر اس چیز سے دور رہے جو اس کو نماز میں مشغول کرے اور اس کو تشویش میں ڈالے لہٰذا اس کو یہ لائق نہیں کہ وہ آئینہ کی طرف اور کھلے دروازے یا کسی اور ایسی چیز کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرے جو اس کو نماز سے مشغول کرے یا اس کو تشویش میں مبتلا کرے۔ ایسے آدمی کو یہ بھی لائق نہیں ہے کہ وہ ایسی جگہ میں نماز ادا کرے جہاں پر تصویریں لٹک رہی ہوں یا نصب ہوں کیونکہ ایسا کرنے میں ان لوگوں کی مشابہت ہے جو تصوریروں کی عبادت کرتے ہیں اور یہ ایک لحاظ سے ہے اور دوسرے اس وجہ سے بھی کہ یہ تصویریں جب اس کے سامنے ہوں گی تو وہ اس کی نماز میں تشویش پیدا کریں گی اور ان کو دیکھنے کی وجہ سے بندہ نماز سے مشغول و غافل ہو جائے گا۔

رہا عورت کا دوران نماز زیورات پہننا تو یہ بھی ان چیزوں سے ہے تو نماز پڑھنے والی کو نماز سے غافل کرے گی لہٰذا اس کو اپنی نماز میں کوئی ایسا عمل کرنے سے گریز کرنا چاہیے جو اس کو نماز سے غافل کر دے بلکہ وہ زیورات کے پہننے اور کاسمیٹکس کے استعمال کو نماز سے فراغت تک مؤخر کر دے لیکن اگر وہ ایسا کر لے اور اس کو زیورات پہننے میں زیادہ وقت نہیں لگتا اور زیادہ عمل نہیں کرنا پڑتا تو اس کی نماز صحیح ہو گی کیونکہ دوران نماز معمولی سا عمل مثلاً کپڑا اور پگڑی درست کرنا گھڑی پہننا اور اس طرح کے کام نماز کو متاثر نہیں کرتے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 208